باب : 21

# ماضی اور مستقبل کا ڈاکہ

ٹاؤن ہال چوک کی عمومی سمت میں واقع تھا ۔ جوناتھن نے سوچا وہ اس تنگ گلی سے شارٹ کٹ لگا سکتا ہے جس میں ڈبوں اورگند بلا کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ وہ تیزی سے اس نیم تاریک گلی سے گزرنے لگا؛ ایک روشن اورمصروف گلی سے گزرنے کے بعد وہ اپنی ناپسندیدگی کے احساسات کو نظر انداز کرنےکی کوشش کررہا تھا ۔

یکدم جوناتھن کو اپنےگلے پرایک ہاتھ اوراپنی پسلیوں کے درمیان سرد دھات کی چبھن محسوس ہوئی۔"اپنا ماضی یا مستقبل میرے حوالے کر دو!" لٹیرا گرفت کو سخت کرتے ہوئے بولا۔

"کیا ؟"جوناتھن سر تا پیر کا نپ رہا تھا،"کیا چاہتے ہو تم؟"

"تم نے سنی نہیں میری بات، اپنی رقم یا اپنی زندگی،" چور نے پسٹل کو اس کے پہلومیں دباتے ہوئے کہا۔ جوناتھن میں کچھ کہنے کا حوصلہ نہ تھا۔ اس نے اپنی محنت کی کمائی کو نکالنے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا۔"میرے پاس یہی کچھ ہے اوراس میں سے آدھی رقم میں نے ٹیکس والوں کو دینی ہے،"جوناتھن نے التجا کی۔ اس نے روز نانی کے دیئے روٹی کے ٹکڑوں کو احتیاط سے چھپائے رکھا۔" پلیز، آدھی رقم میرے پاس رہنے دو۔"

چورنے جوناتھن پر اپنی گرفت ڈھیلی کر دی۔ وہ سکارف میں لپٹے اس کے چہرے کو مشکل سے دیکھ سکتا تھا۔ اس نے دھیمی کرخت آواز میں قہقہہ لگایا اور بولی،"اگر تم اپنی رقم سے جان چھڑانا چاہتے ہو تو اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ٹیکس والے کو دھیلا بھی نہ دواورساری کی ساری رقم مجھے تھما دو۔"

"کیوں؟"اس نے اس کے ماہراورتجربہ کارہاتھوںپررقم رکھتے ہوئے پوچھا۔

"اگرتم اپنی رقم مجھے دے دیتے ہو،"وہ کاغذی کائنوں کو اپنی کمر کے ساتھ بندھے چمڑے کے بٹوے میں ٹھونستے ہوئے بولی،" تو کم ازکم یہ ضرور ہوگا کہ میں تمہیں اکیلاچھوڑ کر اپنا رستہ لوں گی۔ لیکن،ٹیکس والا تمہاری موت تک تمہاری رقم تم سےاینٹھتا رہے گا، تمہارے ماضی کا حاصل تم سے لیتا رہے گا اوروہ اسے تمہارے

مستقبل سے متعلق ہر چیزکو کنٹرول کرنےکے لیے بھی استعمال کرے گا۔ ہا ہا ! وہ تمہاری کمائی کو سال بھر میں ٹھکانے لگادے گا جبکہ ہم آزاد لٹیرے ساری زندگی میں تمہیں بس ایک مرتبہ لوٹتے ہیں !"

جوناتھن وحشت زدہ سا رہ گیا۔"مگر کیا کونسل آف لارڈز ٹیکس کی رقم سے لوگوں کی بھلائی کے کام نہیں کرتی؟"

"ہاں،بالکل،" اس نے بے دلی سے کہا۔"بعض لوگ دولت مند بن جاتے ہیں۔ مگرٹیکس دینا اگر اتنی ہی اچھی بات ہےتوٹیکس والا تمہیں اس کے فوائد کا قائل کیوں نہیں کر لیتا اور تمہیں رضا کا رانہ طور پر ٹیکس کیوں نہیں دینے دیتا؟"

جوناتھن نے اس بات کو قابل غور سمجھا۔"یہ بھی ہو سکتا ہے قائل کرنے کے لیے بہت وقت اور بہت کوشش کی ضرورت ہو؟"

"ٹھیک ہے،" چورنےدانت نکا لتے ہوئے کہا،"یہی تومیرامسئلہ بھی ہے۔ ہم دونوں گن کی مدد سے اپنے وقت اورکوشش کو بچاتے ہیں!"اس نےایک ہاتھ سےجوناتھن کو گھمایا اوراس کی دونوں کلائیوں کو ایک پتلی سی ڈوری سے باندھ دیا،پھراسے زمین پر گرا دیا اوراس کے منہ پر اپنا رومال کس دیا۔"یہیں رہو،مجھے ڈرہےٹیکس والا تمہارا انتظار کر رہا ہو گا۔"

وہ جوناتھن کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔ وہ کسمسارہا تھا لیکن حرکت نہیں کر سکتا تھا۔"تمہیں پتہ ہے؟"چوررقم گنتے ہوئےبولا۔"سیاست ایک قسم کا 'پارس' ہے۔ اکثر لوگ لالچ، جھوٹ، چوری اور قتل کو غلط سمجھتے ہیں۔ یہ کوئی اچھی بات نہیں ۔ لیکن جب انہیں یہ سارے برے کام کرنے کے لیے کوئی سیاستدان مل جاتا ہے تو یہ سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہے نا، سیاست ہر ایک کو،ہم میں سے شریف ترین لوگوں کو بھی لالچ،جھوٹ،چوری اور یہاں تک کہ کبھی کبھی قتل کا اختیار بھی دے دیتی ہے۔ اورہم سب اسے پھر بھی بڑا اچھا سمجھتے ہیں۔"

جوناتھن نے اپنے چہرے کوگھمایا اورکچھ غوں غاں کی۔ چور نے قہقہہ لگایا،"تو تم شور مچانا چاہتے ہو،ہوں؟"

جوناتھن نے بڑی پھرتی سے اپنے سرکو ہلایا اوراپنی مغموم آنکھوں سے اوپر دیکھا۔ وہ محظوظ ہو رہی تھی۔" اچھا،"وہ بولی،" اب تمہاری روں روں سنتے ہیں،لیکن زیادہ اونچی آواز سے نہ رونا،" اس نےاپنے پسٹل کوسختی سےاس کی ناک پرچبھوتےہوئےتنبیہہ کی۔ "میں تمہیں اورزیادہ تکلیف دے سکتی ہوں۔" وہ اس کے قریب کھسک آئی اوررومال کو کھینچ کراس کی ٹھوڑی کے نیچے کر دیا۔

اپنےجبڑے کوتکلیف سےکھولتے ہوئےجوناتھن نےاسے چیلنج دیا،" مگرچوری کرنا بھی تو غلط ہے!"

"ہوسکتا ہے،اہم بات یہ ہے کہ چوری ایسےخوبصورت طریقے سے کی جائے کہ کوئی بھی اس کا نوٹس نہ لے سکے کہ یہ غلط ہے!"

"بڑی چوری کریں، کوئی بھی یہ نہیں کہے گا کہ یہ چوری ہے؟"

"بالکل،چھوٹے چھوٹے جھوٹ غلط ہوتے ہیں۔ بچوں کو پڑھایا جاتاہے کہ وہ چھوٹے موٹے جھوٹے نہ بنیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ بڑے بڑے جھوٹے گلیوں کے نام اپنے نام پر رکھوا سکتے ہیں۔ اگر تم چھوٹی سی چوری کرتے ہو تو بہت امکان ہے کہ انسانوں کے چڑیا گھر پہنچ جاؤ۔ لیکن اگر تم ایک بڑا ہاتھ مارتے ہو،میرا مطلب ہے ایک بڑا علاقہ ہتھیا لیتے ہو تو تمہارا نام عمارتوں پر کندہ کیا جاتا ہے۔ قتل میں بھی ایسا ہی ہے۔"

"قتل بھی؟" جوناتھن نے بات لوٹائی ۔

"کہاں رہتے ہو تم،"چور بھڑک اٹھی ۔"ایک یا دو لوگوں کو قتل کرنے پر تمہیں ساری عمر چڑیا گھر میں گزارنی پڑتی ہے یا موت کی سزا مل جاتی ہے۔ لیکن چند ہزار کو قتل کرنے پر تمہیں ایک فاتح ہیرو بنا دیا جاتا ہے جس کی شان میں گیت لکھے جاتے ہیں، مجسمے بنتے ہیں اور تقریبات ہوتی ہیں۔ بچوں کو پڑھایا جاتا ہے کہ وہ ان بڑے قاتلوں کا احترام کریں اور ان کے نقش قدم پر چلیں۔ چھوٹا کام کرو تمہیں حقارت سے دیکھا جائے گایا بھلا دیا جائے گا۔ بڑا کا م کرو تمہیں مثال بنا کر سکول کی کتابوں میں شامل کر لیا جائے گا۔"

"لوٹنےکی سب سے پرانی کہانی،مجھے یاد ہے،"جوناتھن بولا، " روبن ہڈ کی ہے ۔ وہ ہیرو اس لیے تھا کیونکہ وہ امیروں سے لوٹ کرغریبوں کو دیتا تھا۔"

"ویسے وہ کن لوگوں کو لوٹتا تھا ،خاص کر ؟"اس نے پوچھا۔

"ٹوٹنگھم کے شیرف کو اوراس کے دوستوں کو،"جوناتھن نے بتایا۔" تمہیں پتہ ہے شیرف اورپرنس جان نے ٹیکس لگا لگا کر لوگوں کو غریب کر دیا تھا۔ حکام امیروں اورغریبوں دونوں سے لیتے تھے۔ سو روبن لوٹا ہوا مال لُٹے ہوئے لوگوں کو واپس کرنے کی کوشش کرتا تھا۔"

چورنےقہقہہ لگایا ۔”توروبن لٹیرانہیں‌تھا۔ تم ایک چورکو کیسے لوٹ سکتے ہو؟ “ وہ غصے میں تھی اوراس نے ایک لمحہ توقف کیا۔
”اس سے مجھے ایک خیال آیا ہے،“وہ بولی،”میراخیال ہے مجھے ٹویڈ سے ملنا چاہیے۔“

اس نے فورا جوناتھن کا منہ بند کر دیا۔اسے خوب کس کر باندھنے کے بعد وہ گلی میں غائب ہو گئی۔

جوناتھن بے یارومددگارگلی میں پڑا تھا۔ اسےاس جوان پولیس والے کا خیال آیا جو اسے ایک دن پہلے ملا تھا۔ اس خیال پر اس نے بے بسی سے اپنی ایڑیوں کو پٹکا۔ڈوری نےاس کی کلائی پر نشان ڈال دیے تھے۔ پھربھی جوناتھن نے اپنی حالتِ زار پرغور کرنے کے لیے گھڑی بھر خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ اس نے سوچا،”اب تک مجھے پتہ ہی نہیں تھا دونوں ہاتھ کھلے ہوں تو کتنا اچھا لگتا ہے۔“